



## سوال

(187) عورت کی اگر داڑھی مونچھ آگ آئے تو اسکا مونڈنا جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کی داڑھی مونچھ آگ آئے تو اسے مونڈنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لئے اپنی داڑھی مونڈنا جائز ہے کیونکہ اسکا مردوں کی داڑھی والا حکم ہے بلکہ اس کے لئے یہ مستحب ہے جیسے کہ امام نووی نے شرح مسلم (1 139) میں کہا ہے: ”بارھواں مسئلہ: داڑھی کا مونڈنا حرام ہے لیکن اگر کسی عورت کی داڑھی نکل آئے تو اس کیلئے اسکا مونڈنا مستحب ہے اور (2 205) میں کہا ہے: ”ہاں اگر عورت کی داڑھی مونچھ آگ آئے تو اسکا ازالہ حرام نہیں بلکہ ہمارے نزدیک مستحب ہے اور ابن جریر کہتے ہیں: اس کے لئے اسکی داڑھی یا داڑھی بچہ مونڈنا جائز نہیں اور نہ ہی مونچھ مونڈنا جائز ہے اسکی خلقت کو کسی پیشی سے نہیں بدل سکتی۔ اور ہمارا مذہب وہی ہے جو آگے بیان ہوا ہے کہ ان کے لئے داڑھی مونچھ عینفقہ کا ازالہ مستحب ہے لکھنے نہی آبرووں اور چہرے کے اطراف میں ہے۔“

اور یہ سابقہ مسئلہ میں گزر چکا ہے کہ شارع جس سے سکوت اختیار کرے وہ معاف ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 412

محدث فتویٰ